

۴۔ شرح : مشہور ہے کہ ہر درد کے لیے دنیا میں دوا موجود ہے  
اگر یہ قول درست ہے تو کون سی وجہ ہے کہ محبت کے غم میں کوئی دوا  
کہیں نہیں ملتی۔ یعنی اس قول کو، جو عام رواج پا چکا ہے، غلط ثابت کرنے  
کے لیے کم از کم یہ بدیہی مثال تو ضرور موجود ہے۔

۵۔ لغات۔ خجالت : شرمندگی، پشیمانی۔

شرح : میں عمر بھر بکیں رہا۔ کسی نے میرا ساتھ نہ دیا اور اس وجہ  
سے کسی کے ساتھ مجھے کوئی معاملہ پیش نہ آیا۔ اگر لوگوں سے تعلق ہوتا تو  
کوئی مجھ سے فائدہ اٹھاتا اور کسی کا حق پورا نہ کر سکنے کے باعث مجھے شرمندگی  
اور پشیمانی سے سابقہ پڑتا۔ جب کسی سے معاملہ ہی نہ پڑا تو شرمندگی بھی  
اپنے آپ ہی سے ہو رہی ہے۔ اور کسی سے نہیں۔

شرمندگی اس لیے کہ میں اتنا ناقص ہوں، کسی کو میرے ساتھ معاملے  
کی ضرورت ہی پیش نہ آئی۔

۶۔ شرح : آدمی اپنے دل و دماغ میں گونا گوں خیالات کا ایک  
محشر لیے ہوئے ہے۔ کوئی وقت، کوئی صورت اور کوئی حالت ہو، ان  
خیالات سے الگ نہیں ہو سکتا۔ وہ مختلف منصوبے سوچتا ہے، نئی نئی سکیمیں  
بناتا ہے اور ایک لمحے کے لیے بھی ان باتوں سے فارغ نہیں ہو سکتا۔  
اگر وہ دنیا سے کٹ کر گوشہ تنہائی میں بھی بیٹھ جائے تو وہاں بھی اپنے خیالات  
سے سلسلہ منقطع نہیں کر سکتا۔ گویا گوشہ تنہائی میں بھی اس کے دل و دماغ  
کے اندر ایک مستقبل انجمن آراستہ رہتی ہے، لہذا ہم اس کی خلوت کو  
خلوت نہیں، انجمن ہی سمجھتے ہیں۔

روحانی نقطہ نگاہ سے شعر کا مفہوم یہ ہے کہ انسان دنیوی تعلقات سے  
الگ ہو جانے کے کتنے ہی دعوے کرے، اس کے لیے الگ ہونا ہے غیر  
ممکن، کیونکہ وہ دنیا والوں سے الگ ہو سکتا ہے، اس کے اندر دنیوی خیالات